سوال نمبر ۱

اسلام کیا ہے؟ اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the summary of the answer as introduction.

لغوی معنی:
اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی حکم ماننا، سر جھکانا اور اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دینا ہے۔

اصطلاحی معنی:
شریعت میں اصطلاح کے مطابق انبیاء اکرام کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق اللہ کے جملہ احکام ماننے، اس کے سامنے سر جھکانے اور اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دینے کا نام اسلام ہے۔

حضورؐ نے حدیث جبریل میں اسلام کی تعریف بیان فرمائی ہے:

"اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو، اور اگر بیت اللہ کے حج کی استطاعت ہو تو حج کرو۔"

(بخاری و مسلم)

نمایاں خصوصیات

(۱) توحید اساس اسلام

توحید سے مراد اللہ کو واحد ماننا ہے۔ وہی اس دنیا کا بنانے والا اور اسے چلانے والا ہے۔ اس کا کوئی معبود نہیں۔ توحید اسلام کا پہلا اور بہت اہم رکن ہے۔ تمام انبیاء اکرام نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے کہ خدا

ایک ہے۔ وہی ازلی و ابدی حقیقت ہے۔ ہر چیز خدا سے آتی ہے۔ وہ زندہ ہے سب کا خالق و مالک ہے نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ اونگھ قرآن مجید میں اللہ فرماتے ہیں کہ

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد

(سورۃ الاخلاص)

ترجمہ:

کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اسکی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

headings should be more elaborate and self explanatroy

(ii) عقیدہ رسالت

پیغمبر وہ انسان ہے جسے اللہ اپنی نمائندگی کے لئے چنتا ہے۔ خدا اپنی تعلیمات اپنے برگزیدہ بندوں پر وحی کی صورت میں نازل فرماتا ہے۔ وہ لوگوں پر خدا کی تعلیمات کو عیاں کرتا ہے۔ وہ حقیقت کا آشکار کرتا ہے اسلام کی دوسری اہم خصوصیت عقیدہ رسالت (رسولوں پر ایمان لانا) ہے۔ اور آپؐ کے آخری رسول ہونے پر یقین لانا ہے۔

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم نبیین وکان اللہ بکل شئ علیم!

ترجمہ:

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ احزاب آیت: 40)

(iii) آسان اور قابل فہم

اسلام ایک آسان اور قابل فہم دین ہے اس میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ اس میں ایک عام آدمی کے لیے بھی قبول ہونے کی صلاحیت موجود ہے جیسے وہ با آسانی سمجھ سکتا ہے۔ اگر اسلام کا موازنہ عیسائیت یا یہودیت سے کیا جاتا ہے تو آپ کو سمجھ آئے گا کہ اسلام کتنا آسان دین ہے۔

(iv) شرک کی نفی

اسلام میں شرک گناہ کبیرہ ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ شرک کے متعلق ارشاد الٰہی ہے:

ترجمہ:

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔

(سورۃ القمان آیت: 13)

(v) قرآن مکمل جامعہ کتاب

قرآن کلام اللہ ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو آپ پر تئیس سال کے عرصے میں نازل کیا۔ تمام آسمانی کتابوں میں تحریف ہو چکی ہیں اور انہیں غیر معتبر بنا دیا گیا ہے جبکہ قرآن مجید آج بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ جس میں کوئی شک اور گنجائش نہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

ترجمہ:

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔

(سورۃ البقرۃ آیت: 2)

CamScanner

(vi) عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ یہ کبھی خاص قوم قبیلے یا لوگوں کی طرف نہیں آیا۔ یہ دنیا کے تمام لوگوں کے لئے ہے۔ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زماں و مکاں کے لئے ساز گار ہے۔

ترجمہ:

اے نبی ارشاد فرمائیں! اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں!

(سورۃ الاعراف: 158)

(vii) تقوی کا درس اور روحانیت

تقوی کے لغوی معنی بچنا، ڈرنا اور پرہیز کرنے کے ہیں۔ روحانیت اور تقوی اسلام کے اہم جز ہیں۔ روحانیت سے مراد کائنات کی سیج میں بھول بن کر رہنے کے ہیں یعنی روحانیت سے مراد الہی رب کی رضا میں جینا اور رب والا بن کر جینا ہے۔ روحانیت کے ذریعے انسان اللہ کے اور قریب آجاتا ہے۔

(viii) امت مسلمہ کا تصور

اسلام اخوت و بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ جب ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں شہریوں کو باندھا گیا۔ ان کے رہنے اور کھانے کا انتظام بھی ساتھ ہوا۔

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے جو کانٹا قابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے

(علامہ اقبال)

مومن کی ایک ذمہ داری حقوق اللہ اور دوسری حقوق العباد ہے۔ حقوق العباد کو پورا کرنا مومن کی صفت ہے۔

انما المؤمنون اخوۃ

ترجمہ: تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(سورۃ الحجرات: 10)

(ix) اخلاق حسنہ کا پیغام

اخلاق سے مراد باہمی سلوک ہے۔ یہ اس برتاؤ کا نام ہے جو روزمرہ زندگی میں ایک سادہ اصول ہے
حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کیلئے بھی وہی کچھ نہ پسند کرے جو وہ اپنے لئے کرتا ہے۔"

(ترمذی: 2515)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"میں اعلیٰ ترین اخلاق کی تکمیل کیلئے بنایا گیا ہوں"

(موطا امام مالک: 8)

اسلام نے بتایا اچھا اخلاق پیدا ہوتا ہے۔

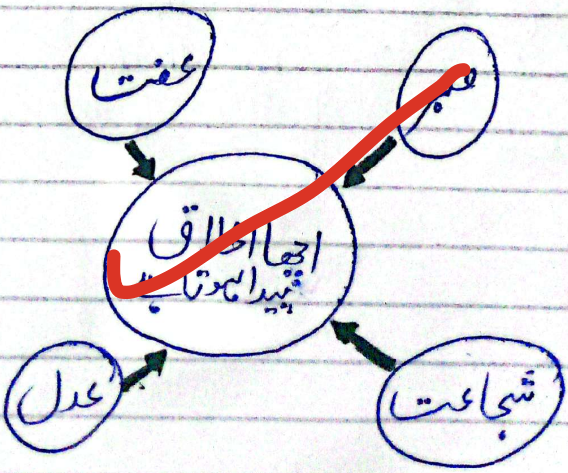

(x) اسلام کا نظریہ تعلیم

اسلام علم کی اہمیت کو فروغ دیتا ہے۔ تاریخ انسانیت میں یہ منفرد مقام اسلام کو حاصل ہے کہ وہ سراپا علم بن کر آیا ہے اسلام واحد دین ہے جس نے تمام انسانوں کی تعلیم کو بنیادی ضرورت قرار دیا خواہ وہ عورت ہو یا مرد۔

ترجمہ: "تو پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔"

(سورۃ علق : 1-5)

(x) عقل و فطرت پر مبنی تعلیمات

اسلامی تعلیمات عقل و فطرت پر مبنی ہے۔ یہ محض سیر و کاری کا درس نہیں دیتا بلکہ منشور پر قائم ہے۔

ترجمہ: "آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور رات دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں جو کھڑے بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر خدا کو یاد کرتے ہیں۔"

(سورۃ آل عمران : 190-191)

(xii) عملی احکامات کا مجموعہ

اسلام دین فطرت ہے اس کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہے۔ یہ محض ایک کتابی دین نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا لائحہ عمل دیتا ہے اسلام ایک عملی دین ہے جو نہ صرف مادی بلکہ روحانی دونوں طرح کی کامیابی کا ضامن ہے۔

ترجمہ: میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔

(سورۃ آل عمران: 195)

(xiii) تعصب سے پاک دین

اسلام کو بدنام کرنے کیلئے بہت سے جھوٹے الزام لگائے گئے اور ان میں سے کچھ ثابت تھے اور یہ سب ان لوگوں کی بدکاری، ہوشیاری اور عیاری کا نتیجہ تھا اسلام ہر طرح کے تعصب کی نفی کرتا ہے تعصب کا اصل معنی یہ ہوا کہ مذہب کی حمایت میں عقل و فطرت کے اصولوں کو ایک طرف رکھ دینا ہے یہود و نصاریٰ کے تعاقب سے یہ واقع ہو گیا تھا کہ آخری نبی بنو اسماعیل میں سے کیوں تشریف لائے۔

(xiv) اسلام میں انسانیت کا منصب خلافت

اسلام سے قبل جتنے بھی بڑے بڑے مذاہب گزرے ہیں ان کے مطابق یہود کا اعتقاد عزیر اللہ کے بیٹے تھے، عیسائیت کے مطابق حضرت عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور ہندو مہابھارت کا بیان کرتی ہیں مہاراج کی نسبت خود خالق عالم تھے اسلام کا یہ احسان ہے کہ ان سب چیزوں سے نکال کر انسانیت تک لائے۔

اللہ نے اپنے نیک بندوں کو انسان بنا کر بھیجا تاکہ انسانیت کا درجہ بھی کمال تک پہنچے۔

وما ارسلنا قبلک الا رجالا نوحی الیھم

ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بنا کر بھیجا وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔

(سورۃ الانبیاء: 07)

(xx) انسانیت کا پیغام

اسلام کی اہم خصوصیت انسانیت کا پیغام ہے اللہ اپنے بندوں پر رحم کرنے اور حسنِ سلوک کرنے کا درس دیتا ہے۔

حدیث: "تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا"۔

(ترمذی: 1924)

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

(مولانا حالی)

good attempt overall!!

end the answer with conclusion.

add a bit more detail in the first part of the answer.